بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

ملک کے انتخابات بحمداللہ بڑے امن وامان کے ساتھ اپنے مقررہ اوقات میں عمل میں آئے، او یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ عوام نے اپنی پسند اور اعتماد سے اپنے صحیح رہنماؤں کو ووٹ دیئے، انتخابات کے نتائج اس بات کے گواہ ہیں کہ عوام جمہوری حکومت قائم کرنے میں متفق ہیں، اور وہ بلند و بالا دعاوی لحاظ کئے بغیر یہ چاہتے ہیں کہ ملک میں عوام کی فلاح وبہبود کے لئے عوام کی حکومت قائم ہو، اور ایسے سرمایہ داروں اور رہنماؤں سے جو کبھی عہد ماضی میں اپنے عہد و پیمان کا لحاظ نہ رکھ سکے تھے اور دوسرے با اقتدار ارباب حل وعقد کے ساتھ مل کر سرمایہ داری اور استحصال کے ارتکاب سے اپنا دامن بچا سکے تھے، گذشتہ انتخابات میں سرے سے کوئی رعایت نہیں برتی گئی۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عوامی لیگ کے رہنما جناب شیخ مجیب الرحمٰن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے جناب ذوالفقار علی بھٹو اقتدار حاصل کرنے کے بعد اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے، ا عوام کی مشکلات کا حل تلاش کرنے میں کوئی کوتاہی نہ کریں گے، عوام کے مصائب اور ان کی تکلیفوں انداز صحیح طور پر عوام کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والے سربراہ ہی لگا سکتے ہیں، سرزمین پاک میں رہ کر جو شب و روز مغربی ثقافت اور مغربی طرز زندگی کو اپنا طرۂ امتیاز سمجھتے رہے ہیں وہ عوام کے مصائب ا غریب پاکستانیوں کے ضروری مسائل کے حل کی فکر کیسے کر سکتے ہیں؟ انھیں عیش و تنعم سے فرصت ملتی ہے؟ اقتصادی پریشان حالی روزمرہ کی بات ہے، اور ملک کے دونوں حصے بے روزگاری او کی گرانی کا شکار ہیں، اس پر طرہ یہ کہ بدقسمتی سے مشرقی پاکستان بحری طوفان، طغیانی اور دوسر مصائب و آلام کی آماجگاہ بنا ہوا ہے، اور پھر دریائے گنگا کا رخ پھیر کر ہمارے پڑوسی ملک کے